بھائی کے پوتے کی شادی دوسرے بھائی کی بیٹی سے کرنا

مجیب: ابوشاھد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3508

تاریخ اجراء: 14رجب المرجب1446ھ/15جنوری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دو بھائیوں کی دو بہنوں سے شادی ہوئی یعنی ہم زلف ہیں، ایک بھائی کے بیٹے کا بیٹا ہو اور دوسرے بھائی کی بیٹی ہو، تو ان کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایک بھائی کے بیٹے کے بیٹے کا نکاح دوسرے بھائی کی بیٹی سے جائز ہے بشرطیکہ نکاح سے ممانعت کا کوئی سبب جیسے دودھ کا رشتہ یا مصاہرت وغیرہ کی حرمت موجود نہ ہو کہ جب دوسرے بھائی کی بیٹی کا نکاح پہلے بھائی کے بیٹے سے ہو سکتا ہے تو پہلے بھائی کے بیٹے کے بیٹے سے تو بدرجہ اولی ہو سکتا ہے۔ اور یہ ان عورتوں میں شامل نہیں ہے جن کو قرآن پاک میں حرام قرار دیا گیا ہے اور اللہ تبارک و تعالی حرمت کے رشتے ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرماتا ہے:﴿وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اُن کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔" (پارہ5، سورۃالنّسآء، آیت24)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے "وفي "الذخيرة": أولاد الأعمام والعمات والأخوال والخالات من المباحات لقوله تعالى: {وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ}" ترجمہ: ذخیرہ میں ہے: چچاؤں، پھوپھیوں، ماموؤں اور خالاؤں کی اولاد مباحات میں سے ہے یعنی ان سے نکاح کرنا مباح ہے اللہ تعالی کے اس فرمان کی وجہ سے کہ (اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور پھپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں (تمہارے لیے حلال کیں)۔ (بنایہ شرح ہدایہ، کتاب النکاح، ج5، ص22، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "زید و عمرو حقیقی چچازاد بھائی ہیں اب عمرو کی دختر کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "اپنے حقیقی چچا کی بیٹی یا چچازاد بھائی کی بیٹی یا غیر حقیقی دادا کی اگرچہ وہ حقیقی دادا کا حقیقی بھائی ہو، اور رشتے کی بہن جو ماں میں ایک نہ باپ میں شریک، نہ باہم

علاقہ رضاعت جیسے ماموں خالہ، پھوپھی کی بیٹیاں، یہ سب عورتیں شرعاً حلال ہیں جبکہ کوئی مانع نکاح مثل رضاعت ومصاہرت قائم نہ ہو۔قال اللہ تعالٰی "وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُم "اللہ تعالٰی نے فرمایا: محرمات کے علاوہ عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص413، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net